

حلاوة العارفين شرح زاد العاشقين

شیخ عبدالغنی بن ابی بکر بن قاسم الفتنی

سطور: ۲۵

اور $۱۶\frac{1}{4} \times ۷\frac{1}{4}$

خط: نسخ

سائز: ۲۲ x ۱۲

اوراق: ۱۹۱

۴۵-۴۴ھ

۱۱۷۸ھ

تاریخ کتابت:

عبدالقادر بن محمد علی بن محمد عارف الفتنی القادری

کاتب:

عبدالقادر بن محمد علی ۱۱۷۷ (ورق ۸۸ اور ۹۶ پر)

مہر:

زبان: عربی

تصوف

موضوع:

الحمد لله الذي اشرف قلوب احيائه بانوار

آغاز:

اليقين وحشاها محبة وشوق ورضا وانسا

فاستوحشوا من المخلوق -

اختتام : فہذا شرح حاشی یا حبیبی وانیسی وجلیسی وملیہ

قلبی والسلام علی من اتبع الهدی والمراد -

ترمیم : وقد تمت هذه النسخة المباركة يوم عرفة

المباركة في حال الاعتكاف في المسجد عجلة

كلشن وارا وابتدأت في كتابتها أيضاً في حال

الاعتكاف بمحمد المذكور في العشر الاواخر من

رمضان المعظم وهي منقولة من مسوده مصنفه مولانا

واستاذنا العارف بالله المحقق الكامل الواصل

شيخنا ومرشدنا سيدى ميان عبد الغنى بن ابى بكر

بن محمد قاسم سلمه الله على يد احقر عبداً لله الملك

العلی عبد القادر بن المرحوم محمد علی غفر الله ذنوبه

ستر عيوبه وكان الله له عوناً ومعيناً وجعل يومه

خیال من امسه -

نوٹ : شیخ عبداللطیف ابن جمال نہروالی (الفتنی) نے زار العاشقین

نامی ایک کتاب لکھی تھی شیخ عبداللطیف شیخ سیدنا برہان الدین

قطب عالم کے مرید تھے انھیں کے حکم سے اللطائف برہانیہ تصنیف

فرمائی - زار العاشقین شیخ عبداللطیف نے شاہ عالم رح کے حکم کی

تعمیل میں لکھی تھی - شاہ عالم رح نے فارسی میں اپنے دست مبارک

سے شیخ علی اور شیخ عبداللطیف کو ایک رقعہ لکھ کر انبیاء علیہم السلام

کی محبت سے متعلق ان حکایات کو جمع کرنے کا حکم فرمایا تھا - یہ رقعہ

حضرت شاہ عالم رح نے ۵۵۵ھ میں رمضان میں لکھا تھا، یہ مختصر رقعہ

ورق نمبر ۲۷ پر نقل کیا گیا ہے -

شارح شیخ عبدالغنی لکھتے ہیں کہ یہ رسالہ میرے شیخ کو

میرے ہاتھ سے لکھا گیا تھا -